SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
For immediate Release
July 21, 2016

سینیٹ نے ایس ای سی پی (ترامیمی) بل ۲۰۱۶ کی منظوری دے دی

اسلام آباد ۲۱ جولائی: سینیٹ نے سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ترامیمی) بل ۲۰۱۶ کی منظوری دے دی۔ یہ بل پہلے ہی قومی اسمبلی نے ۱۰ مئی ۲۰۱۶ کو مزید ترامیم کے ساتھ منظور کر لیا تھا۔ یہ بل کیپٹل اور مالیاتی خدمات کی مارکیٹ، کارپوریٹ سیکٹر اور بیمہ انڈسٹری کی بہتر نگرانی اور کنٹرول میں آسانی پیدا کرے گا جس کے باعث ایس ای سی پی دنیا بھر کی کیپٹل مارکیٹس میں اس کا درجہ دیگر بین الاقوامی انضباطی اداروں کے برابر ہو جائے گا۔ اس نئے قانون کا مقصد موجودہ قانون کی تمام خامیوں اور سقموں کو دور کرنا ہے۔ ۱۹۹۹ میں کارپوریٹ لاء اتھارٹی (سی ایل اے) نے ایس ای سی پی کی شکل اختیار کی۔ یہ کارپوریٹ اداروں کی نگرانی اور کنٹرول کے لئے کیپٹل مارکیٹ کا واحد انضباطی ادارہ ہے۔

تاہم اس کے مینڈیٹ میں مختلف ترامیم کے ذریعے مزید وسعت آئی جیسے فلوٹیشن، مینجمنٹ اینڈ ریگولیشن آف مضاربہ ۱۹۹۹، بیمہ سیکٹر ۲۰۰۰، نان بینکنگ فنانشل کمپنیز سیکٹر ۲۰۰۲، کماڈیٹی فیوچرز مارکیٹ ۲۰۰۳، رئیل اسٹیٹ ینویسٹمنٹ ٹرسٹ ۲۰۰۸، وغیرہ

یہ کارپوریٹ سیکٹر کے ضابطہ ساز کے طور پر ملکی اور غیر ملکی مطلوبات کو پورا کرے گا جس میں انٹرنیشنل آرگنائزیشن آف سکیورٹیز کمیشنز (آئیوسکو) کے مطلوبات شامل ہیں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan
051-9100432

موجودہ قانون، ایس ای سی پی ایکٹ ۱۹۹۷، کی بڑی خامیوں میں ایس ای سی پی کی محدود مالیاتی/انتظامی آزادی، قائم مقام چیئرمین کے بارے میں احکامات کا فقدان، کمیٹیاں اور ٹاسک فورسز وغیرہ بنانے کے اختیارات اور ایس ای سی پی کے پالیسی بورڈ کی ارکان کی تعداد میں اضافہ شامل ہیں۔

اس کے علاوہ ایس ای سی پی کے نفاذ کے حوالے سے اختیارات غیر مؤثر تھے جیسے معلومات طلب کرنا، مقدمات میں قانونی چارہ جوئی کا فقدان، جرمانے کی وصولی، عدالتی فیصلوں میں تاخیر، یک طرفہ سٹے آرڈرز اور غیر موزوں تحقیقاتی اختیارات۔ ایس ای سی پی ایکٹ ۱۹۹۷ میں ترامیم کے بعد قانون میں، من جملہ دیگر اشیا کے، قائم مقام چیئرمین کے تقرّر کی صراحت بھی کی گئی ہے۔

شرعی اصولوں سے ہم آہنگ مالیاتی مصنوعات کی نمو میں بہتری لانے اور انضباط نیز کاروباری شعبے کی ترویج اور گورننس میں بہتری لانے کے لئے ایس ای سی پی کے اختیارات اور کارہائے منصبی کے دائرہ کار کو وسعت دی گئی ہے۔ ساتھ ہی ساتھ سرمایہ کاروں کی آگہی اور تحفظ، مضبوط تر انضباطی فریم ورک، شعبہ مالیات میں غیر قانونی اور غیر منصفانہ طرز عمل، ناجائز استعمال، مالی جرائم اور مس کنڈکٹ کے تدارک کے لئے احکامات وضع کئے گئے ہیں۔ یہ بل ایک غیر جانبدار آڈٹ اوورسائٹ بورڈ کے قیام کے لئے فریم ورک فراہم کرتا ہے تاکہ پبلک انٹرسٹ کمپنیوں میں آڈٹ کے اعلیٰ معیار کو یقینی بنایا جاسکے۔ مزید یہ کہ اس بل کا مقصد ایس ای سی پی کی جانب سے جرائم کے حوالے سے تفصیلی احکامات فراہم کرنا ہے جبکہ تفتیش سے متعلق اختیارات، نفاذ اور معلومات کے مطالبے کو مزید بڑھایا جارہا ہے۔ نئے قانون کا نفاذ ایس ای سی پی کو بین الاقوامی تعاون حاصل کرنے میں مدد دے گا اور غیر ملکی انضباطی اتھارٹی سے تفتیش اور معلومات کے حصول میں بھی مدد فراہم کی جائے گی۔ موجودہ قانون میں اس وسعت کا کوئی دستوری احکام موجود نہ تھا۔ یہ بل جناب صدر پاکستان کی رضامندی کے بعد ایکٹ بن جائے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan
051-9100432